# حیدرآباد میں اولمپکس کی میزبانی میرا خواب: سی ایم ریونت ریڈی

## ینگ انڈیا اسپورٹس یونیورسٹی، ویب سائٹ کا آغاز۔نئی اسپورٹس پالیسی کے ذریعے کھیلوں کے شعبے کو فروغ دیا جائے

حیدرآباد۔ 9/ جولائی ( سفیر نیوز/ صدائے حسینی ) تلنگانہ کے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اس بات کا اعادہ کیا ہے کہ حیدرآباد میں اولمپکس کی میزبانی کرنا ان کا ذاتی خواب ہے۔انہوں نے واضح کیا کہ ان کی حکومت کھیلوں کے شعبے میں انفراسٹرکچر کو بہتر بنانے اور ہر ممکن طریقے سے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کے لیے پرعزم ہے۔چیف منسٹر نے حیدرآباد کے گچی بوولی میں 'ینگ انڈیا فزیکل ایجوکیشن اینڈ اسپورٹس یونیورسٹی' اور گچی بوولی اسپورٹس ڈسٹرکٹ کا افتتاح کیا۔انہوں نے انڈین اولمپک ایسوسی ایشن کے صدر پی ٹی اوشا کے ساتھ یونیورسٹی کے لوگو اور ویب سائٹ کی نقاب کشائی کی۔اس موقع پر انہوں نے کہا کہ حیدرآباد کو دوبارہ کھیلوں کا بڑا مرکز بنانے کے سفر میں یہ ایک اہم قدم ہے۔چیف منسٹر نے کہا کہ حیدرآباد 1990 سے 2004 کے درمیان بہت سے قومی اور بین الاقوامی کھیلوں کے مقابلوں کا مقام رہا ہے لیکن ریاست نے گزشتہ دو دہائیوں میں اس طرح کے میگا ایونٹس کی میزبانی نہیں کی۔انہوں نے کہا کہ تلنگانہ بھر میں کھیلوں کو فروغ دینے کے مقصد سے نئی اسپورٹس پالیسی مرتب کی گئی ہے۔اس کے ایک حصے کے طور پر، انہوں نے اعلان کیا کہ حیدرآباد اگلے نومبر میں 'کھیلو انڈیا ' گیمز کی میزبانی کرے گا۔ریونت ریڈی نے اولمپک تمغوں کے حصول میں ہندوستان کے پیچھے رہنے پر تشویش کا اظہار کیا، اس کی بڑی آبادی ہے۔ انہوں نے پچھلی حکومتوں کی پالیسی کی خرابیوں کو اس کی بڑی وجہ قرار دیا۔ ان کا خیال تھا کہ کم عمری میں ہی ٹیلنٹ کی نشاندہی کرنے اور انہیں بین الاقوامی سطح کی تربیت فراہم کرنے کی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ تعلیم کے ساتھ ساتھ کھیل بھی روزگار اور روشن مستقبل کی ضمانت دیتے ہیں۔چیف منسٹر ریونت ریڈی نے 2036 کے اولمپکس کے لیے حیدرآباد کے لیے بولی جمع کرنے کا عزم کیا ہے یا اگر ہندوستان کو موقع ملتا ہے تو یہاں کم از کم کچھ کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جائے گا۔ انہوں نے انکشاف کیا کہ اس مقصد کو حاصل کرنے کے ایک حصے کے طور پر، گچی بالی اسٹیڈیم کو جدید بنانے اور ایک نئی اسپورٹس یونیورسٹی کے قیام جیسے ڈھانچہ جاتی اقدامات کیے جا رہے ہیں۔

## خصوصی نظر ثانی مہم: 2002 کی ووٹر لسٹ میں خاندان کے کسی بھی فرد کا نام نہ ہونے پر پریشان نہ ہوں سی ای او دفتر کی وضاحت

حیدرآباد۔ 9/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ چیف الیکٹورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر کے ٹریننگ نوڈل آفیسر بی چنتیا نے کہا ہے کہ خصوصی نظر ثانی مہم کا مقصد ووٹر فہرست کو درست اور شفاف بنانا ہے تا کہ ہر اہل شہری کو ووٹ ڈالنے کا حق مل سکے۔انہوں نے عوام سے کہا کہ اگر سال 2002 کی ووٹر فہرست میں ان کا یا ان کے والدین، دادا یا دادی کا نام موجود نہ ہو یا تلاش کرنے پر نہ ملے تو پریشان ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔ایسے افراد بی ایل او) بوتھ لیول آفیسر ( کی طرف سے دیے جانے والے اینومریشن فارم میں پرانی معلومات والا خانہ خالی چھوڑ دیں اور صرف اپنی موجودہ تفصیلات درج کر کے فارم پر دستخط کر دیں۔اور فارم کو بی ایل او کے حوالہ کریں چنتیا نے بتایا کہ سال 2002 کی ووٹر فہرست میں نام تلاش کرنے کے لیے ریاستی الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ ceotelangana.nic.in اور الیکشن کمیشن آف انڈیا کے ووٹر پورٹل voters.eci.gov.in پر سرچ کی سہولت موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر گھر پر بی ایل او کم از کم تین مرتبہ آئیں گے۔پہلی بار فارم دیں گے، دوسری بار فارم بھرنے میں مدد کریں گے اور تیسری بار بھرا ہوا فارم وصول کریں گے۔اگر کسی وقت گھر بند ہو تو بی ایل او فارم گھر کے باہر چھوڑ دیں گے اور ایک ہفتے بعد دوبارہ آ کر اسے جمع کر لیں گے۔

## بی آر ایس کبھی سدھر نہیں سکتی: کویتا

حیدرآباد۔9/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ رکشنا سینا (ٹی آر ایس) کی سربراہ کے کویتا نے جمعرات کو الزام لگایا کہ بھارت راشٹرا سمیتی) بی آر ایس (کے بینک کھاتوں میں 1,400 کروڑ روپے "Quid pro quo" لئے ہیں۔انہوں نے مطالبہ کیا کہ بی آر ایس تلنگانہ کے شہدا کے خاندانوں میں رقم تقسیم کرے۔کتہ گوڑیم میں سنگارینی کولیریز کمپنی لمیٹڈ (SCCL) کے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے، کویتا نے اپنے بھائی، بی آر ایس کے ورکنگ پریزیڈنٹ کے ٹی راما را (KTR) اور ان کے کزن، سابق وزیر ٹی ہریش راو پر بھی بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے شدید حملہ کیا۔بی آر ایس کے صدر اور سابق چیف منسٹر کے چندر شیکھر را کی بیٹی نے بی آر ایس میں واپسی کو مسترد کر دیا۔"جب تک میں زندہ ہوں، میں بی آر ایس میں شامل نہیں ہوں گا۔"انہوں نے دعوی کیا کہ بی آر ایس پارٹی کے بینک کھاتوں میں 1,400 کروڑ روپے آندھرا کے ٹھیکیداروں سے کوئیڈ پرو کو کے ذریعے آئے۔یہ بتاتے ہوئے کہ یہ بدعنوانی کی رقم ہے، انہوں نے کہا کہ بی آر ایس کو اسے تلنگانہ کے شہدا کے خاندانوں میں تقسیم کرنا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ پارٹی شہدا کے خاندانوں کو ایک ایک کروڑ روپے دے۔کویتا نے الزام لگایا کہ کے ٹی آر نے ایک کنسٹرکشن کمپنی کے ساتھ کوئی ڈیل کر کے بدعنوانی کی ہے۔ہریش را پر کالیشورم پراجکٹ میں بدعنوانی کا الزام لگاتے ہوئے انہوں نے انہیں 'انا کونڈا' کہا۔انہوں نے کہا کہ ان کے کرپشن میں ملوث ہونے کے باوجود پارٹی انہیں آگے بڑھا رہی ہے۔انہوں نے ریمارکس کئے کہ بی آر ایس کبھی بہتر نہیں ہوسکتی اور یہ کبھی اقتدار میں واپس نہیں آ سکتی۔انہوں نے ہریش را کی کمپنی پر سری چیتنیا کے تعلیمی اداروں کو دودھ سپلائی کرنے کا الزام لگایا۔انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ 500 سے زیادہ طلبا والے تمام پرائیویٹ تعلیمی اداروں کے لیے وجیا ڈیری سے دودھ کی خریداری کو لازمی قرار دے۔ٹی آر ایس لیڈر نے کہا کہ اگر ان کی پارٹی اقتدار میں آتی ہے تو وہ بی آر ایس اور ریاستی حکومتوں کی طرف سے آندھرا کے ٹھیکیداروں کو الاٹ کی گئی تمام اراضی کا جائزہ لے گی۔انہوں نے کہا "اس طرح کی زمین کا ہر مربع گز واپس لے لیا جائے گا"۔انہوں نے بی آر ایس پر الزام لگایا کہ وہ اس بات کو یقینی بنانے کے لیے سازشیں کر رہی ہے کہ ان کی پارٹی کو ٹی آر ایس کا مخفف نہ ملے۔بی آر ایس لیڈروں کے ان بیانات پر کہ وہ ان کی پارٹی سے نہیں ڈرتے، انہوں نے پوچھا کہ اگر یہ سچ ہے تو انہوں نے الیکشن کمیشن آف انڈیا میں 1000 سے زیادہ شکایات کیوں درج کرائیں؟ کویتا نے مطالبہ کیا کہ سنگارینی کولیریز کمپنی لمیٹڈ میں منحصر ملازمتوں کو مہینے میں دو بار میڈیکل بورڈ کی میٹنگوں کے ذریعے صاف کیا جائے۔انہوں نے کہا کہ حکومت کو اس سلسلے میں واضح اعلان کرنا چاہیے، ایسا نہ کرنے کی صورت میں وہ بھوک ہڑتال کریں گی۔

## نانا ! آپ کے ہاتھ کی پوریاں ہی کھاؤں گا
### چیف منسٹر نے نواسے کی فرمائش پر خود سنبھال لیا باورچی خانہ

حیدرآباد۔ 9/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) تلنگانہ کے چیف منسٹر ریونت ریڈی نے اپنی مصروف سیاسی زندگی سے کچھ وقت نکال کر نواسے کے ساتھ خوشگوار لمحات گزارے۔نواسے کی معصوم فرمائش، "نانا ! آپ کے ہاتھ کی پوریاں ہی کھاں گا، سن کر چیف منسٹر خود کچن میں اتر آئے اور اپنے ہاتھوں سے پوریاں تیار کیں۔اس یادگار لمحے کی ویڈیو شیئر کرتے ہوئے ریونت ریڈی نے لکھا، "ایک طرف عوامی خدمت کی مصروفیات، دوسری طرف نواسے کی مسکراہٹ ہاتھ میں آٹا، ساتھ میں نواسہ اور گول نہ بننے والی درجن بھر پوریاں۔مصروف زندگی میں نواسے کے ساتھ گزارے گئے یہ چند لمحے ہمیشہ یاد رہیں گے۔

## پوکسو کیس کے ملزم بنڈی بھگیرتھ کو ضمانت مل گئی

حیدرآباد۔ 9/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) مرکزی وزیر بندی سنجے کمار کے بیٹے

بھگیرتھ کو پوکسو کیس میں راحت مل گئی ہے۔ تلنگانہ ہائی کورٹ نے انہیں کچھ شرائط کے ساتھ ضمانت منظور کرتے ہوئے تفتیش میں مکمل تعاون کرنے کی ہدایت دی ہے۔بھگیرتھ کے خلاف حیدرآباد کے پیٹ بشیرآباد پولیس اسٹیشن میں پوکسو ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔پولیس نے 16 مئی کو انہیں گرفتار کر کے عدالتی ریمانڈ پر بھیج دیا تھا۔ضمانت کی درخواست پر سماعت کے دوران بھگیرتھ کے وکیل ٹی۔نرنجن ریڈی نے عدالت کو بتایا کہ ان کا موکل ایک طالب علم ہے اور 45 دن سے زائد عرصہ جیل میں رہنے کے باعث اس کی تعلیم اور مستقبل متاثر ہوا ہے۔انہوں نے مقف اختیار کیا کہ اگر معاملہ باہمی رضامندی سے پیش آیا ہو تو ایسے معاملات میں مقدمہ برقرار نہیں رہتا، اور اس سلسلے میں ہائی کورٹ اور سپریم کورٹ کے کئی فیصلوں کا حوالہ بھی دیا۔وکیل نے یقین دلایا کہ ضمانت ملنے کی صورت میں بھگیرتھ عدالت کی تمام شرائط پر عمل کریں گے۔دوسری جانب پبلک پراسیکیوٹر پلے ناگیشور رانے کہا کہ مقدمے کی تفتیش تقریباً مکمل ہو چکی ہے اور مقررہ مدت میں چارج شیٹ داخل کر دی جائے گی۔انہوں نے عدالت سے کہا کہ اس مرحلے پر ضمانت دی گئی تو گواہوں پر اثر انداز ہونے کا خدشہ ہے۔فریقین کے دلائل سننے کے بعد جسٹس کے۔سوجنا نے پہلے فیصلہ محفوظ رکھا تھا۔اب ہائی کورٹ نے بھگیرتھ کو مشروط ضمانت دیتے ہوئے تفتیش میں تعاون کی ہدایت کے ساتھ رہائی کے احکامات جاری کر دیے ہیں۔

## اردو پر تنازع: اسکول پرنسپل کی گرفتاری پر ہائی کورٹ نے لگائی روک

حیدرآباد۔ 9/ جولائی ( سفیر نیوز/ صدائے حسینی ) تلنگانہ ہائی کورٹ نے پولیس کو پرائیوٹ اسکول کے پرنسپل عامر خان کو ان الزامات پر گرفتار کرنے سے روک دیا ہے کہ نظام آباد کے ایک اسکول میں غیر مسلم طلبہ کو اردو سیکھنے پر مجبور کیا جا رہا ہے۔عدالت نے یہ حفاظتی حکم ارمور کے ایک مقامی اسکول کے پرنسپل عامر خان کی پیشگی ضمانت کی سماعت کے دوران جاری کیا۔حکم کے تحت، خان کو بھارتی شہری تحفظ سنہتا (BNSS) کی دفعہ 35(3) کے تحت جاری تحقیقات میں تعاون کرنا چاہیے۔یہ کیس 27 جون کو آرمور میں پیش آیا، جہاں مبینہ طور پر عامر خان کو بی جے پی کے مقامی رہنماں سمیت ایک گروپ نے ہراساں کیا اور ان پر حملہ کیا۔گروپ نے الزام لگایا کہ اسکول میں غیر مسلم طلبا کو اردو پڑھنے پر مجبور کر رہا ہے۔جھگڑے کے بعد، مقامی پولیس نے پرنسپل عامر خان اور اسکول کی اردو ٹیچر ام ہانی دونوں کے خلاف بھارتیہ نیا سنہتا کی دفعہ 196 کے تحت ایک غیر ضمانتی مقدمہ درج کیا۔جو مختلف گروہوں کے درمیان دشمنی کو فروغ دینے سے متعلق ہے۔پولیس کی کارروائی کو کمیونٹی گروپس کی طرف سے شدید تنقید کا سامنا کرنا پڑا، جنہوں نے حکام پر حملہ آوروں کے بجائے متاثرین کو نشانہ بنانے کا الزام لگایا۔آل انڈیا ملی کونسل تلنگانہ نے پرنسپل کے دفاع میں قدم اٹھایا، مقدمہ کے اخراجات کو پورا کیا اور اپنے قانونی امداد سیل کے ذریعے حکمت عملی کا انتظام کیا۔کونسل کے لیگل ایڈ سیل کے سکریٹری ایڈووکیٹ افسر جہاں نے ہائی کورٹ میں خان کی نمائندگی کی۔انھوں نے دلیل دی کہ غیر ضمانتی الزامات بدنیتی پر مبنی، بے بنیاد اور بیرونی دباؤ کے تحت دائر کیے گئے تھے، عدالت نے پرنسپل کی گرفتاری کو روکنے کے اپنے فیصلے میں اس دلیل کو قبول کیا۔ملی کونسل تلنگانہ کے جنرل سکریٹری مفتی عمر عابدین قاسمی مدنی نے کہا کہ تنظیم قانونی جنگ کو مزید آگے بڑھانے کا ارادہ رکھتی ہے۔کونسل خان اور استاد کے خلاف تمام الزامات کو مکمل طور پر خارج کرنے کے لیے ہائی کورٹ میں کوش پٹیشن دائر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔مزید برآں، قانونی ٹیم 27 جون کے حملے میں ملوث اصل شکایت کنندگان اور شرپسندوں کے خلاف سخت جوابی الزامات کی پیروی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، یہ دلیل دیتے ہوئے کہ ان کے خلاف درج موجودہ معمولی الزامات ناکافی ہیں۔

## سونے کی قیمت میں ایک ہی دن میں دو مرتبہ اضافہ

حیدرآباد۔ 9جولائی (سفیر نیوز ) مسلسل تین روز تک کمی کے بعد جمعرات کو سونے کی قیمت میں اچانک اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ایک ہی دن میں دو مرتبہ قیمت بڑھنے سے خریدار حیران رہ گئے۔آشاڑھم مہینے کے آغاز کے موقع پر لوگ قیمتوں میں مزید کمی کی امید کر رہے تھے لیکن اس کے برعکس سونے کی قیمت میں غیر متوقع اضافہ دیکھنے میں آیا۔صبح تقریبا 10 بجے سونے کی قیمت میں معمولی اضافہ ہوا۔جبکہ سہ پہر 3 بجے کے بعد ایک مرتبہ پھر قیمت بڑھ گئی۔اس طرح جمعرات کے روز سونے کی قیمت میں مجموعی طور پر 1,200 سے 1,310 روپے تک اضافہ درج کیا گیا۔حیدرآباد بلین مارکیٹ میں 24 کیرٹ سونے کی فی 10 گرام قیمت 1,310 روپے بڑھ کر 1,44,440 روپے تک پہنچ گئی۔

## ملے پلی مانگوڑ بستی میں پولیس کا اسپیشل آپریشن

حیدرآباد۔ 9/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) شہر میں منشیات کے کاروبار اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے حیدرآباد سٹی پولیس نے جمعرات کی صبح ساڑھے تین بجے حبیب نگر پولیس اسٹیشن کی حدود میں واقع مانگوڑ بستی میں بڑے تلاشی مہم انجام دی۔اس خصوصی آپریشن کو آپریشن تھنڈر بولٹ کا نام دیا گیا۔اس مہم میں مسلح دستوں نے بھی حصہ لیا۔کارروائی کے دوران پولیس نے 150 پیکٹ گانجہ، ایک کلو خشک گانجہ، کھانسی کے شربت کی 32 بوتلیں اور شراب کی بوتلیں ضبط کیں۔اس کے علاوہ 15 منشیات فروشوں، جائیداد سے متعلق جرائم میں ملوث مشتبہ افراد، چھین جھپٹ کرنے والوں اور ناقابلِ ضمانت وارنٹ کے تحت مطلوب ملزمان سمیت متعدد افراد کو حراست میں لیا گیا۔اس آپریشن میں مختلف خصوصی پولیس یونٹس کے 1100 عہدیداروں نے حصہ لیا۔

### حیدرآباد میں منشیات کے خلاف کارروائی
## عطاپور پولیس نے NDPS کیس میں 5 افراد کو گرفتار کیا

حیدرآباد۔ 9/جولائی (سفیر نیوز/صدائے حسینی) عطاپور پولیس نے کرائم نمبر 797/2026 کے تحت ممنوعہ منشیات اور نفسیاتی اثرات کی حامل اشیا )جن میں MDMA، Hyter-M Mephentermine Sulphate انجیکشنز اور Alprazolam شامل ہیں( کی غیر قانونی ملکیت، نقل و حمل اور خرید و فروخت کے الزام میں پانچ ملزمان کو گرفتار کر لیا ہے۔یہ مقدمہ اٹاپور پولیس اسٹیشن میں NDPS ایکٹ 1985 کی دفعات 22(b)، 27A، 29 اور دفعہ 8(c) بشمول 27(a) کے تحت درج کیا گیا تھا۔پولیس نے نیو جلال بابا نگر، عطاپور میں واقع اسکریپ شاپ کے قریب ملزم نمبر 1 کے کمرے پر چھاپہ مارا اور وہاں سے منشیات، نقدی اور دیگر سامان برآمد کیا۔دو ملزمان مفرور ہیں جبکہ تفتیش جاری ہے۔پولیس کے مطابق، ملزم نمبر (A2) 2 سید ابوالحسن ایک عادی اور بدنامِ زمانہ مجرم ہے جس کے خلاف حیدرآباد اور سائبرآباد کمشنریٹ میں املاک، جسمانی تشدد اور منشیات (NDPS) سے متعلق متعدد مقدمات پہلے سے درج ہیں۔پولیس کا الزام ہے کہ ملزم نمبر 2 باقاعدگی سے دارالشفا کے رہائشی ملزم نمبر 1 (A1) باقر سے 2,200 روپے فی گرام کے حساب سے MDMA، 'ہائیٹر-ایم' (Hyter-M) میفینٹر مائن سلفیٹ انجیکشنز اور الپرازولم (Alprazolam) کی گولیاں حاصل کرتا تھا۔پولیس نے مزید الزام عائد کیا کہ A2 نے A3 سیف علی مرزا، A4 مجاہد عرف مجو، A5 احمد حسین، A6 شیخ ایوب اور A7 میر شبیر علی عرف شبیر کی مدد سے، پرتعیش طرزِ زندگی کے لیے آسانی سے پیسہ کمانے کی خاطر گاہکوں کو مہنگے داموں منشیات فروخت کیں اور خود بھی ان نشہ آور اشیا کا استعمال کیا۔پولیس نے بتایا کہ پانچ افراد گرفتار، دو ملزمان مفرور بتائیں گئے ہے۔A 1 باقر، ساکن دارالشفا، حیدرآباد مفرور ہے۔A2 سید ابوالحسن ولد سید انور حسین، 34 سالہ، آٹو ڈرائیور، ساکن ایم ایم پہاڑی، قائم نگر، عطاپور -پیڈلر اور صارف، A3 سیف علی مرزا، ولد ہادی علی مرزا، 21، سائن بورڈ ورکر، ساکن ایم ایم پہاڑی، قائم نگر، عطاپور سب پیڈلر اور صارف A4 مجاہد المعروف مجو -ذیلی سوداگر )مفرور(، A5 احمد حسین ولد مقبول حسین، 24 سالہ آٹو ڈرائیور، ساکن قائم نگر، عطاپور ذیلی فروخت کنندہ اور صارف، A 6 شیخ ایوب، ولد مرحوم شیخ حیدر، 27، سالہ ہارڈ ویئر ورکر، ساکن بھوپال نگر، عطاپور سب پیڈلر اور صارف، A7، میر شبیر علی المعروف شبیر، ولد میر احمد علی، 38، سالہ لیبر اینڈ سیلز کوآرڈینیٹر )دبئی میں کام کرتا ہے (، یاقوت پورہ، حیدرآباد کا رہائشی -سب پیڈلر اور صارف پولیس نے A2، A3، A5، A6 اور A7 کو گرفتار کیا، جبکہ A1 باقر اور A4 مجاہد @ مجو مفرور ہیں۔چھاپہ میں پولیس نے درج ذیل اشیا قبضے میں لیا۔ایم ڈی ایم اے 6.65 گرام ہائیٹر-ایم میفینٹر مائن سلفیٹ انجیکشنز 05، الپرازولم گولیوں کے ساشے 05، استعمال نہ شدہ سرنجیں 02، پیپر گلاس ٹپس کا ایک پیکٹ چاقو 01، موبائل فونز

ایڈیٹر، پرنٹر، پبلشر و مالک سید جعفر حسین نے روزنامہ 'صدائے حسینی' کوسری شیتائی انٹر پرائیزز' پلاٹ نمبر 19' آئی ڈی اے بالا نگر' آر آر ڈسٹرکٹ' تلنگانہ 037 500 (انڈیا) سے چھپوا کر 146/306-7-18 'امان نگر (اے) سے شائع کیا۔رجسٹرڈ نمبر: RNI No.APURD/2009/30780 'پوسٹل رجسٹریشن نمبر HSE/910/213/215۔